بھارتی قادیانیوں اور ہندو انتہا پسندوں میں گٹھ جوڑ

احمد نجیب زادے

بھارتی مسلمانوں کے نظریات اور سیاسی سوچ کو تبدیل کرنے کے لیے قادیانیوں نے انتہا پسند ہندو تنظیم راشٹریہ سیوک سنگھ کے ساتھ گٹھ جوڑ کرلیا ہے۔اس سازش سے پردہ اس وقت اٹھ گیا جب راشٹریہ سیوک سنگھ کی ذیلی تنظیم راشٹریہ مسلم منچ کے کنوینئر محمد افضال نے ایک خطاب میں کھل کر قادیانیوں کی حمایت کا اعلان کیا اور بھارت میں گائے کی قربانی پر مکمل طور پر پابندی عائد کرنے کی حمایت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ بھارت کا آئندہ وزیرِ اعظم راشٹریہ سیوک سنگھ کا نامزد کردہ شخص ہونا چاہیے۔ چاہے وہ گجرات کے وزیر اعلیٰ نریندرا مودی ہی کیوں نہ ہوں۔

واضح رہے کہ ہر سال بھارت میں احمدیہ جماعت کے زیرِ اہتمام منعقد ہونے والے قادیانیوں کے سالانہ جلسے میں آر ایس ایس مسلم منچ کے قادیانی کنوینئر محمد افضال کو بطور خاص مدعو کیا جاتا ہے، جس میں یہ قادیانی شخص ہندوازم کے حق میں اور مسلمانوں کے خلاف ہذیان بکتا رہتا ہے۔ بھارت کے مسلم ابلاغی ذرائع کا کہنا ہے کہ راشٹریہ سیوک سنگھ جو بھارت میں مسلمانوں کے خلاف کارروائیوں اور انہیں زبردستی ہندو بنانے کے پروگرام پر عمل پیرا ہے، نے ۲۰۰۲ء میں مسلم راشٹریہ منچ کے نام سے ایک ذیلی تنظیم بنا کر مسلمانوں کے ایمان اور سیاسی حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کا پروگرام بنایا تھا۔ جس کے تحت ایک قادیانی محمد افضال کو اس کی کنوینئر بنایا گیا۔ بھارت میں مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لیے بنائے گئے جامع پلان میں قادیانیوں کی عالمی تنظیم مکمل طور پر شریک ہے۔

قادیانیوں کے ترجمان جریدے سے منسلک احمدیہ ٹائمنر بلاگ پر موجود تفصیلات کے مطابق راشٹریہ سیوک سنگھ اور اس کی ذیلی تنظیموں نے مسلمانوں کو ہندو بنانے اور انہیں ان کے دین اور عقائد سے برگشتہ کرنے کے لیے قادیانیوں سے ہاتھ ملایا ہے۔اس منصوبے کے تحت بھارت بھر میں راشٹریہ مسلم منچ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اور مسلم ہندو اتحاد کے نام پر آر ایس ایس کے مرکزی عہدے داروں کی جانب سے مشترکہ ملاقاتوں اور میٹنگز کے ذریعے مسلمانوں کو ہندوازم کی تعلیمات کی جانب راغب کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں اور انہیں سمجھایا جارہا ہے کہ آر ایس ایس اور بھارتیہ جنتا پارٹی مسلمانوں کے اصل نجات دہندہ ہیں۔قبل ازیں اس کام کے لیے راشٹریہ سیوک سنگھ نے ’’ہندو مسلم اتحاد‘‘ کے نام پر مسلم علما کو استعمال کرنے کا کام شروع کیا تھا اور جب آر ایس ایس نے یہ دیکھا کہ عام مسلمان بھی ہندو مسلم اتحاد کی جانب راغب

ہو رہے ہیں تو انھوں نے راشٹریہ مسلم منچ بنا کر اس کے رہنماؤں کے طور پر صرف قادیانیوں کو تعینات کیا ہے جو کھلے عام مسلمانوں میں تحریف کردہ قرآنی نسخے اور اپنے عقائد پر مبنی کتابیں تقسیم کر رہے ہیں۔

بھارتی جریدے ٹائمز آف انڈیا کی خاص رپورٹر منجری مشرا نے ۹ر فروری کی اشاعت میں لکھا ہے کہ آر ایس ایس کی جانب سے مسلمانوں کو رجھانے کے لیے ''سم پرک ابھیان'' مہم کا آغاز کیا گیا ہے اور اس حوالے سے راشٹریہ مسلم منچ کے قادیانی مبلغین کو استعمال کیا جا رہا ہے۔ مسلم اُمّہ نامی آن لائن جریدے نے بھی اپنی ایک اشاعت میں بھارت میں قادیانیوں اور آر ایس ایس کے گٹھ جوڑ سے چلائی جانے والی تحریک پر تشویش کا اظہار کیا ہے جس میں آر ایس ایس اور قادیانی جماعت بھارتی مسلمانوں کو ہندوؤں اور قادیانیوں کی تعلیمات اور مشن سے قریب لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

بھارت میں مسلم نیوز پورٹل Twocircles کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ آر ایس ایس کے ایک مقرر اندریش کمار کو راشٹریہ مسلم منچ کے ساتھ کوآرڈی نیشن کا کام تفویض کیا گیا تھا، جنھوں نے اتر پردیش، دہلی، آندھرا پردیش اور مختلف علاقوں میں مسلم رہنماؤں کو اس بات پر راغب کرنے کی کوشش کی تھی کہ بھارت میں مسلم ہندو اتحاد ہونا چاہیے اور مسلمانوں کو ہندوؤں کا یہ مطالبہ تسلیم کرنا ہوگا کہ گائے ذبح کرنے پر مکمل پابندی عائد کی جائے اور مسلمان جہادی سرگرمیاں ترک کر دیں۔

رپورٹ کے مطابق بھارتی مسلمانوں کو آر ایس ایس کی جانب راغب کرنے کے لیے اس ہندو تنظیم کو بھارتی قادیانیوں کی مکمل سپورٹ حاصل ہے۔ مشرقی پنجاب میں قادیانیوں کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے راشٹریہ مسلم منچ کے قادیانی کنوینز محمد افضال نے تسلیم کیا کہ بھارت میں قادیانی جماعت اور آر ایس ایس کا مشن ایک ہی ہے، اس لیے ہمیں کندھے سے کندھا ملا کر اپنا کام کرنا ہوگا۔ واضح رہے کہ پنجاب میں قادیانی جماعت کے ۱۱۸ویں سالانہ اجلاس میں آر ایس ایس کی نمائندگی کرنے والے راشٹریہ مسلم منچ کے کنوینز محمد افضال نے مرزا قادیانی، آر ایس ایس کے رہنماؤں ایس کے سدرشن اور اٹل بہاری واجپائی کی کھل کر تعریف کی تھی اور کہا تھا کہ اگر ان رہنماؤں کی تعلیمات اور سوچ پر عمل کیا جائے تو بھارت میں ہندوازم کا انقلاب برپا ہو سکتا ہے جس میں مسلمان اور ہندو یک جان ہو کر رہیں گے۔ جبکہ دار الحکومت نئی دہلی میں ایک تقریب میں راشٹریہ مسلم منچ کے کنوینز محمد افضال نے قادیانیوں کو سچا مسلمان اور ان کے آنجہانی سربراہ مرزا قادیانی کو ایک عظیم رہنما قرار دیا اور کہا کہ بھارتی مسلمانوں کو مرزا قادیانی کی تعلیمات پر غور کرنا چاہیے کیوں کہ بھارتی مسلمانوں کی ہندوؤں کے ساتھ لڑائی بھڑائی کی پالیسی درست نہیں ہے اور نہ ہی مسلمانوں کو یہ زیب دیتا ہے کہ وہ بھارت میں رہتے ہوئے گائے کے ذبیحے پر زور دیں۔

بھارتی انتہا پسند تنظیموں کے اتحاد سنگھ پریوار کی ترجمان ویب سائیٹ www.sanghparivar.org کا ایک رپورٹ میں کہنا ہے کہ راشٹریہ مسلم منچ کے کنوینز محمد افضال نے زور دیا ہے کہ بھارت کا آئندہ وزیر اعظم آر ایس ایس سے ہونا چاہیے جو ہندوتوا کے لیے کام اور بھارتی مسلمانوں کو آئندہ انتخابات میں آر ایس ایس کو ہی ووٹ دینا چاہیے کیوں کہ یہ جماعت برسر اقتدار آ گئی تو وہ بھارتی مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کرے گی۔ جبکہ قادیانی محمد افضال نے راشٹریہ مسلم منچ کے گیارہویں سالانہ تربیتی سیشن سے خطاب میں الزام عائد کیا ہے کہ کانگریس سرکار کی جانب سے مسلمانوں کا ہمیشہ استحصال کیا گیا ہے، اس لیے مسلمانوں کو آئندہ الیکشن میں آر ایس ایس جیسی نجات دہندہ جماعت کو ووٹ دینا چاہیے۔

قادیانیوں کی جانب سے بھارتی مسلمانوں کو بے وقوف بنانے کے لیے راشٹریہ سیوک سنگھ کا پلیٹ فارم استعمال کرنے کے حوالے سے ''ویکلی نئی دہلی'' پہلے ہی ایک رپورٹ میں یہ انکشاف کر چکا ہے کہ قادیانیوں اور آر ایس ایس کے متعصب رہنماؤں کے درمیان بہترین تعلقات موجود رہے ہیں اور اب بھی دونوں تنظیمیں بھارتی مسلمانوں کے ووٹوں اور ایمان پر ڈاکا ڈال رہی ہیں۔ کم تعلیم یافتہ غریب و مفلوک الحال مسلمان ان کا خاص ہدف ہیں۔ جریدے نے لکھا ہے کہ بھارت کی ان ریاستوں میں جہاں بی جے پی اور اس کی برادر ہندو جماعتیں اقتدار میں ہیں وہاں حج کمیٹیوں اور اوقاف کے اداروں میں خاموشی کے ساتھ قادیانیوں کو مرکزی عہدوں پر بٹھایا جا رہا ہے، جبکہ ہندی زبان میں شائع ہونے والا غیر جانب دار جریدہ نئی دنیا بھی لکھ چکا ہے کہ بھارت میں اپنے اپنے مقاصد کے لیے آر ایس ایس اور قادیانی جماعت کا گٹھ جوڑ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ قادیانی احمدیہ جماعت کا تنظیمی سیٹ اپ خاموشی سے کارگزار ہے۔ مرزا قادیانی کی کتابوں اور تحریف کردہ قرآنی نسخہ جات کو اردو اور ہندی زبانوں میں ترجمہ کر کے اور ان کے اندرونی صفحات پر ملعون مرزا قادیانی کی تصویریں چسپاں کر کے بھارت بھر کی مساجد میں رکھنے کی تحریک اب بھی جاری ہے۔ جب کہ قادیانی جماعت اور راشٹریہ سیوک سنگھ کی مشترکہ کاوشوں کے تحت مسلمانوں کے عقائد اور سیاسی رجحانات کو ہندوؤں اور قادیانیوں کی جانب موڑنے کے لیے کئی اقسام کے کتابچے بھی شائع کیے گئے ہیں جو منظم انداز میں بھارتی مسلمانوں میں تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ اوپر سے مسلمان اور اندر سے مکمل قادیانی محمد افضال جو اس وقت راشٹریہ مسلم منچ کا کنوینز بنا ہوا ہے، نے کئی مواقع پر مسلمانوں کو اس بات پر راغب کرنے کی کوششیں کی ہیں کہ ہندو اور مسلمان ایک ہیں اور جہاد ایسا عمل نہیں ہے جس پر مسلمانوں کو زور دینا چاہیے۔ یہ حیرت انگیز بات سامنے آئی ہے کہ محمد افضال جماعت احمدیہ کی جانب سے مبلغ کورس بھی کر چکا ہے جس میں اسے قادیانی مبلغین نے قرآن کریم کی آیات کے ترجمے کو غلط انداز اور تناظر میں پیش کرنے کی مہارت دلوائی ہے تاکہ وہ مسلم ہندو اتحاد کے نام پر منعقد کی جانے والے تقاریب میں قرآن کی آیات بڑھ کر ان کی تشریح قادیانیوں

کے انداز میں کرے اور مسلمانوں کو عقیدہ ختمِ نبوّت اور جہاد کے اصل مفہوم سے برگشتہ کرے۔ سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس فیس بک اور ٹوئیٹر پر موجود بھارت سے تعلق رکھنے والے راسخ العقیدہ مسلمان نوجوانوں کا استدلال ہے کہ بی جے پی اور آر ایس ایس سمیت تمام ہندو دہشت گرد تنظیموں کا وطیرہ رہا ہے کہ وہ مجہول، جاہ پرست اور محض نام کے مسلمانوں کو ہائر کر کے پوری مسلم برادری کو یہ تاثر دینے کی کوشش کرتی ہے کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ ہیں۔ جیسا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے شاہ نواز حسین اور مختار عباس نقوی جیسے جاہ پرست اور دین سے دور، نام نہاد مسلمانوں کا نام استعمال کر کے ہندو تنظیمیں مسلمانوں کو معاشی، معاشرتی اور سیاسی طور پر غلام بنانے کی کارروائیاں کر رہی ہیں۔ اسی طرح آر ایس ایس نے راشٹریہ مسلم منچ کے کنوینز کی حیثیت سے ایک قادیانی محمد افضال کو کھڑا کر کے مسلمانوں کو بے وقوف بنانے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔

افضال کے حوالے سے مسلم رہنماؤں کا کہنا ہے کہ اس نے کئی بار اپنے انٹرویوز میں تسلیم کیا ہے کہ اس کا روحانی استاد آر ایس ایس کا رہنما اندریش کمار ہے۔ واضح رہے کہ اندریش کمار ایک دہشت گرد ہے۔ بھارتی جریدے جاگرن پوسٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق بھارتی پولیس کی جانب سے کی جانے والی تفتیش اور انٹیلی جنس رپورٹوں سے ثابت ہوگیا ہے کہ اندریش کمار بظاہر تو ہندو مسلم اتحاد کا دعوے دار بنا پھرتا ہے لیکن اصل میں وہ ایک ایسا سفاک دہشت گرد ہے جو سمجھوتہ ایکسپریس اور مالی گاؤں بم بلاسٹ کا مرکزی ملزم بھی ہے۔ اس کو اگرچہ بھارتی حکام نے گرفتار بھی کیا تھا لیکن بعد ازاں اسے ضمانت پر رہائی دے دی گئی جس کے بعد سے یہ شخص قادیانی جماعت کے ساتھ مل کر مسلمانوں کو ہندوتوا پر راضی کرنے کا کام کر رہا ہے۔

(مطبوعہ: روزنامہ ''اُمّت'' کراچی، ۱۲؍ مارچ ۲۰۱۳ء)

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان
25 اپریل 2013ء
جمعرات بعد نماز مغرب
دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان
ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری
دامت برکاتہم
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان
الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
061-4511961